



# SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

## **PRESS RELEASE**

For immediate release

June 08, 2026

### **SECP Eases Licensing Process for Companies with Foreign Sponsors and Directors**

**ISLAMABAD, June 8:** The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), in a major facilitation measure, has allowed companies with foreign sponsors or directors to submit licensing applications on the basis of a self-declaration undertaking instead of obtaining prior security clearance of foreign directors from relevant departments.

Under the revised framework, SECP will process licensing applications without requiring security clearance at the application stage. However, the appointment of foreign directors will remain subject to clearance by the relevant authorities. Applicants will be required to provide an undertaking that any proposed director whose security clearance is denied will be replaced accordingly.

The measure is expected to reduce procedural delays, improve regulatory certainty, and facilitate foreign investment in Pakistan's regulated financial services sector. The revised framework will benefit companies operating in capital markets, non-banking finance, insurance, and other regulated financial services sectors.

Previously, companies with foreign directors were required to obtain security clearance before submitting their licensing applications to SECP. The process often took considerable time and was viewed by investors as a barrier to establishing regulated financial businesses in Pakistan.

SECP Chairman Dr. Kabir Ahmed Sidhu said the revised framework strikes an appropriate balance between facilitating investment and maintaining regulatory oversight. He said the measure will enable genuine investors to enter Pakistan's regulated financial sector more efficiently while ensuring compliance with applicable laws and security requirements.

**ایس ای سی پی نے غیر ملکی اسپانسرز کی کمپنیوں کے لیے لائسنسنگ کا عمل مزید آسان کر دیا**

اسلام آباد، 8 جون: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے غیر ملکی اسپانسرز اور ڈائریکٹرز رکھنے والی کمپنیوں کے لیے نان بینکنگ فنانشل سیکٹر، انشورنس، کیپیٹل مارکیٹس اور دیگر شعبوں میں خدمات کی فراہمی کے لائسنس کے حصول کا عمل مزید آسان بنا دیا ہے۔ اس مقصد کے لیے کمپنیوں کے مجوزہ غیر ملکی ڈائریکٹرز کی پیشگی سیکیورٹی کلیئرنس حاصل کرنے کی شرط ختم کر دی گئی ہے۔

تاہم، غیر ملکی ڈائریکٹرز کی تفرری متعلقہ اداروں سے سیکیورٹی کلیئرنس سے مشروط رہے گی۔ درخواست گزاروں کو یہ تحریری یقین دہانی بھی کرانا ہوگی کہ اگر کسی مجوزہ ڈائریکٹر کی سیکیورٹی کلیئرنس مسترد ہو جاتی ہے تو اسے مقررہ مدت کے اندر تبدیل کر دیا جائے گا۔

اس اقدام کا مقصد لائسنس کے اجراء میں تاخیر کو کم کرنا ہے اور پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹس، نان بینکنگ فنانشل، انشورنس اور دیگر ریگولیٹڈ مالیاتی خدمات کے شعبوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔



## SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

اس سے قبل غیر ملکی ڈائریکٹرز رکھنے والی کمپنیوں کے لیے ایس ای سی پی کو لائسنسنگ درخواست جمع کرانے سے پہلے متعلقہ اداروں سے سکیورٹی کلیئرنس حاصل کرنا لازمی تھا۔ یہ عمل اکثر کافی وقت لیتا تھا اور سرمایہ کار اسے پاکستان میں ریگولیٹڈ مالیاتی کاروبار کے قیام میں ایک رکاوٹ تصور کرتے تھے۔

نئے طریقہ کار کے تحت ایس ای سی پی اب غیر ملکی اسپانسرز یا ڈائریکٹرز رکھنے والی کمپنیوں کی لائسنسنگ درخواستوں پر خود اقراری حلف نامے کی بنیاد پر کارروائی شروع کر سکے گا، جبکہ مجوزہ ڈائریکٹرز کی سکیورٹی کلیئرنس کا عمل متعلقہ اداروں میں علیحدہ طور پر جاری رہے گا۔ سکیورٹی کلیئرنس موصول ہونے پر متعلقہ ڈائریکٹر کی تقرری برقرار رہے گی، جبکہ کلیئرنس نہ ملنے کی صورت میں کمپنی کو اس کی جگہ نیا ڈائریکٹر نامزد کرنا ہوگا۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا کہ نظرثانی شدہ فریم ورک سرمایہ کاری کے فروغ اور موثر ریگولیٹری نگرانی کے درمیان ایک مناسب توازن قائم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے حقیقی سرمایہ کاروں کے لیے پاکستان کے ریگولیٹڈ مالیاتی شعبے میں داخلہ مزید آسان ہوگا جبکہ قوانین اور سکیورٹی تقاضوں پر مکمل عمل درآمد بھی یقینی بنایا جائے گا۔